اردو ڈیجیٹل پیپر

روزنامہ

کانگریس درپن

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

پٹنہ 15 اپریل، سنیچر

2024 کا سیاسی مہابھارت اور سارتھی بنے نتیش کمار: شعیب رضا فاطمی

کانگریس درپن: دنیا کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی اور نام نہاد عالمی لیڈر کی قوت کے سرچشمہ اڈانی پر راہل گاندھی کے کرارے حملے کی شدت ابھی برقرار ہی تھی کہ نتیش کمار بہار سے نکل کر دہلی آ گئے اور ان کی کانگریس سمیت دیگر اپوزیشن لیڈر سے ہونے والی میٹنگوں سے ہی ایوان سیاست کے شہنشاہ کی گھگھی بندھ گئی ہے۔اپنی ڈکٹیٹر شپ کی فطرت نے پہلے ہی شہنشاہ وقت کو تنہا کر رکھا ہے۔اور وہ مسلسل جھوٹ کے غبار کے پیچھے چھپ کر اپنی کارکردگی کا نہ نظر آنے والا خاکہ عوام الناس کو دکھا دکھا کر واہ واہی لوٹ رہے ہیں۔لیکن اب ان کا اصل امتحان شروع ہو رہا ہے کیونکہ نتیش کمار صرف ایک ریاست کے وزیر اعلی ہی نہیں ہیں انہوں نے 2024 کے انتخاب کے لئے ذات کی بنیاد پر مردم شماری کا جو آئٹم بم تیار کر رکھا ہے اس کا پہلا استعمال وہ عام انتخاب کے دوران ہی کرنے والے ہیں۔اور پھر وہ شہنشاہ معظم کے ووٹ بینک سے براہ راست خطاب کرتے ہوئے کہیں گے کہ اب بولو اس سنگھی مکھوٹے کے پیچھے کون سا چہرہ ہے جو تمہیں پانچ کیلو اناج دے کر اقتدار سے مسلسل دور رکھنے کی سازش کر رہا ہے۔ یہ مردم شماری جو بہار کی نتیش حکومت کرا رہی ہے پورے ملک کے سنگھی فکر کے فرستادہ افراد، اور تنظیموں کی جڑوں میں مٹھا ڈالنے کا کام کرے گی۔نتیش کمار کے اس ہتھیار کا کرشمہ ہی ہے جو شرد پوار سے لے کر کھڑگے تک اور کجریوال سے لے کر کے سی آر اور ممتا بنرجی تک کو ان کا عقیدتمند بنانے جا رہا ہے۔کئی لوگ کہتے ہیں کہ ملک میں مسلمانوں سے نفرت کا زہر اتنا گھولا جا چکا ہے کہ اب سیکولرزم کی بات کرنے والی ہر پارٹی کو لوگ مسلم نواز سمجھ کر اس سے دور بھاگتے ہیں۔بات کسی حد تک درست ہو سکتی ہے لیکن یہ پوری سچائی نہیں ہے۔نتیش کمار ایک طویل عرصہ سے بہار کے وزیر اعلی ہیں، اس کے پہلے وہ مرکزی سرکار کے کیبنٹ وزیر بھی رہے ہیں لیکن انہوں نے کبھی سیکولرزم کے راستے کو نہیں چھوڑا، وہ بی جے پی جیسی فرقہ پرست پارٹی کے ساتھ رہ کر بھی اپنے سیکولر نظریہ سے رو گردانی نہیں کرتے۔ابھی بہار میں رام نومی کے موقع پر ایک سازش کے تحت جس ہندو مسلم فساد کو پورے بہار میں پھیلانے کی سازش کی گئی تھی اس پر بروقت ایکشن لے کر اس سازش کا قلع قمع کرنے کے سلسلے میں نتیش کمار نے جو سخت فیصلے لئے ہیں وہ ایک مثال ہے۔شہنشاہ معظم کی گھبراہٹ کا اندازہ اس صوفی مشن سے بھی ہوتا ہے جو وہ پورے ملک میں کرنے والے ہیں اور جس کے ایک حصے کو انہوں نے درگاہوں اور خانقاہوں میں قوالی پروگرام منعقد کرانے کے لئے مختص کر رکھا ہے اور اس کے لئے خطیر بجٹ کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔صاف صاف نظر آ رہا ہے کہ پسماندہ کارڈ کے ذریعہ ایک طرف تو وہ مسلمانوں کے ووٹ کو منتشر کرنا چاہتے ہیں اور دوسری طرف ان کے ایک مخصوص مسلک کے لوگوں کو یہ باور کرانا چاہتے ہیں کہ وہ ان کے مزارات و قوالی کی محفلوں سے بڑی عقیدت رکھتے ہیں۔لیکن یہ سب وہ جس وقت اور جن حالات میں کر رہے ہیں اس سے ان کی گھبراہٹ کا اندازہ ہوتا ہے۔آخر ہندوؤں کا ہردئے سمراٹ بننے کے لئے گجرات میں قتل عام کرانے والے شخص کو کوئی کیسے بھول سکتا ہے۔آج بھی پورے ملک میں مسلمانوں اور ان کے اداروں پر جس طرح بجرنگ دل اور دیگر ہندووادی تنظیموں نے ہلہ بولا ہوا ہے کیا ان سازشوں کے پیچھے ان کی سرکار کی قوت کام نہیں کر رہی ہے۔مہنگائی، بیروزگاری اور ہر سطح کی بدعنوانی کا جو ریکارڈ ان نو سالوں میں مودی سرکار نے کھڑا کیا ہے اول تو وہی کافی ہے اس سرکار کے ہٹائے جانے کے لئے۔لیکن دوسری طرف ان کی چالبازیاں اور مذہبی و علاقائی تعصب کے ڈراموں کا پردہ اٹھانے کے لئے ہی راہل گاندھی نے بھارت جوڑو یاترا کر کے ان کی بنیاد کو بہت حد تک ہلا دیا ہے۔راہل گاندھی کے اس سنگین حملے کی جھنجھلاہٹ ہی ہے جو پوری سنگھی قوت انہیں نیست و نابود کرنے کے لئے جھونک دی گئی ہے لیکن عمل کے ردعمل کے نتیجے میں یہ ہوا کہ پورے ملک کی اپوزیشن پارٹیاں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونے لگیں۔یعنی اب ایسا لگتا ہے کہ بادشاہ وقت کی بے چینی میں کم از کم سو گنا اضافہ اس لئے ہو جائے گا کہ مقابلے میں نتیش کمار ہیں جو اتنے طویل سیاسی کیریئر کے دوران کبھی بھی کسی قسم کی بدعنوانی میں ملوث نہیں ہوئے، ان پر کوئی اقربا پروری کا بھی الزام نہیں لگا سکتا۔اصول کی سیاست کرنے کے سلسلے میں نتیش کمار ابھی پورے ملک کے اکلوتے ایسے لیڈر ہیں جن کے سامنے نریندر مودی ابھی پپو کی بھی حیثیت نہیں رکھتے۔

جھریا نگر میں جئے بھارت ستیہ گرہ پروگرام کا انعقاد

کانگریس درپن: پرانے کانگریس دفتر واقع جھریا نگر کانگریس کے زیر اہتمام ستیہ گرہ پروگرام میں ضلع کانگریس صدر سنتوش سنگھ، ریاستی کانگریس کے نائب صدر راجے دوبے جوگندر سنگھ جوگی نونیت نیرج لکشمن تیواری دنیش سنگھ این ایس یو آئی صدر چودھری جی کملا کماری سنیتا کماري کے ساتھ شریک ہوئے۔ اس موقع پر مدھوسودن سنگھ چودھری کانگریس کے ساتھ ساتھ سینکڑوں جنگجو ساتھیوں نے شرکت کی۔

بہار شریف میں بابا صاحب کی جینتی منائی گئی

کانگریس درپن: آج 14 اپریل کو راجندر آشرم دھنیشور گھاٹ بہار شریف میں یوتھ کانگریس نالندہ نے بابا بھیم راؤ امبیڈکر جینتی منائی گئی۔ اس موقع پر نالندہ ضلع یوتھ کانگریس کے صدر وکانند جی، بہار شریف یوتھ صدر انجینئر ٹیپو، ہرناوت یوتھ صدر پرشوتم کمار، جتیندر کمار، ارجن کمار، ابھیجیت کمار، امرجیت کمار، امان خان، انوگرہ پرساد، دیو آنند جی، روہت کمار، اور بہت سے نوجوان کارکنان موجود تھے۔

ہندستان کے پہلے وزیر قانون ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی جینتی مظفر پور میں منایا گیا

مظفر پور، مینا پور کانگریس درپن: آج 14 اپریل 2023 بروز جمعہ، بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر اجیت کمار سنہا کی صدارت میں ملک کے پہلے وزیر قانون، سماجی ہم آہنگی اور مساوات کے علمبردار اور ہندوستانی پولی میتھ، فقیہ، ماہر اقتصادیات، سیاست دان، سماجی مصلح، آزاد ہندوستان کے رہنما پہلے وزیر قانون، انصاف اور محنت، ملک کے کروڑوں استحصال زدہ، دلتوں، مظلوموں، مظلوموں کے مسیحا، خواتین کے سماج کے نجات دہندہ، ہندوستانی آئین کے مصنف ڈاکٹر بھیم راؤ رام جی امبیڈکر کو اعزاز سے نوازا گیا۔ بھارت رتن کے ساتھ ان کے 132 ویں یوم پیدائش کے موقع پر مینا پور کے مانک پور چوک پر کانگریسی لیڈروں نے ان کے قدآور مجسمے پر پھول اور ہار چڑھائے۔اس موقع پر مسٹر سنہا نے بابا کی شخصیت اور کام کے بارے میں تفصیل سے بات کی۔ صاحب اور کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر سر ایک سماجی مصلح تھے۔ انہوں نے دلت بدھ تحریک کو متاثر کیا اور اچھوتوں کے خلاف سماجی امتیاز کے خلاف مہم چلائی۔ مزدوروں، کسانوں اور خواتین کے حقوق کی بھی حمایت کی۔ وہ ہندوستانی آئین کے مصنف تھے۔ انہوں نے نہ صرف پسماندہ طبقات کے حقوق کے لیے جدوجہد کی بلکہ وہ ایک اچھے سماجی مصلح بھی تھے جنہوں نے تعصب اور ذات پات کے نظام کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے کہا کہ میں ایک ایسے مذہب پر یقین رکھتا ہوں جو آزادی، مساوات اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ باباصاحب کو بعد از مرگ بھارت رتن سے نوازا گیا۔آج باباصاحب کی یوم پیدائش کے موقع پر پورا ملک انہیں سلام پیش کرر ہا ہے۔بالو میں بہار پردیش کانگریس کے نمائندوں نے بابا بھیم راؤ رام جی امبیڈکر کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔ یادو، بلاک صدر اجیت کمار سنہا، بلاک کانگریس کے سینئر نائب صدر وریندر کمار پنڈت، کانگریس لیڈر رادھے کرشنا پٹیل، سید اشگر امام، روی شنکر رائے، پریم لال رائے، نابل رائے، ستار انصاری، وجے کمار، رحمت خان، ارون رام، بھولا رام وغیرہ درجنوں رہنما موجود تھے۔

سیتامڑھی کانگریس کمیٹی نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی جینتی منائی

کانگریس درپن: سیتامڑھی ضلع کانگریس کمیٹی نے ضلع کانگریس دفتر للت آشرم میں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو جذباتی خراج عقیدت پیش کیا، جو نہرو کابینہ میں وزیر قانون، آئین ساز، دلتوں کے مسیحا، انسانی حقوق کی تحریک کے علمبردار تھے۔ اس موقع پر منعقدہ سیمینار سے ریاستی کانگریس کے نمائندے محمد آفاق خان، رکتو پرساد، پرمود کمار نیل، سنجے کمار بیرک، رتیش رمن سنگھ، شمس شاہنواز، ڈاکٹر راجیو کمار کاجو، ضلع پسماندہ سیل کے صدر پروفیسر رنجیت گپتا نے خطاب کیا۔ بیریندر رام، سٹی صدر سنجے شرما، آلوک راٹھور، یوتھ کانگریس کے ضلع صدر روہن کمار نے کہا کہ ملک کا آئین اور جمہوریت خطرے میں ہے۔ بابا صاحب کے بنائے ہوئے آئین کے ذریعے قائم کردہ اقدار کو حکمران بی جے پی کی طرف سے مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ عوامی لیڈر راہل گاندھی آمرانہ حکمرانی کے خلاف آئین کی حفاظت کے لیے مسلسل لڑ رہے ہیں۔ ہم بابا صاحب کے نظریات کی حفاظت کے لیے پرعزم ہیں۔ منوج سنگھ، وریندر کشواہا، حیدر انصاری، بھگوان یادو، راہل رمیش، ڈاکٹر اجے کمار، سوہن داس، اختر رضا خان، رنجیت ساہ، کندن کمار، دھیرج سنگھ، راجیو کمار کشواہا، رام کیلاش پرساد، سیارام پرساد، چندن پرساد۔ اس موقع پر گپتا، گلشن مشرا، بملیش کمار، دلکش خان، ابھیشی ک سنگھ، راگھو مشرا، ارون کمار ورما، مشتاق سرور، شیخ گلاب، سندرم پاٹھک، اجے یادو وغیرہ بنیادی طور پر موجود تھے۔

کانگریس بھون بیگوسرائے میں بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی جینتی منائی گئی

کانگریس درپن: آئین ساز بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا 132 واں یوم پیدائش کانگریس بھون بیگوسرائے میں بیگوسرائے ضلع کانگریس کمیٹی کے نائب صدر مسٹر رام سوروپ پاسوان کی صدارت میں منایا گیا۔ اور کارکنوں نے ان کی تصویر پر پھولوں چڑھا کر ان کے کام کو یاد کیا گیا۔ اس دوران ضلع کانگریس کمیٹی کے نائب صدر ڈاکٹر رجنیش کمار سنگھ نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا یوم پیدائش 14 اپریل کو منایا جاتا ہے۔ ڈاکٹر امبیڈکر کو ہندوستانی آئین کے معمار کے طور پر جانا جاتا ہے۔ ان کا کردار نہ صرف آئین بنانے میں بلکہ دلت سماج کی بہتری میں بھی ناقابل یقین تھا۔ وہ 14 اپریل 1891 کو مدھیہ پردیش کے مہو کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔ اس دوران انہیں معاشی اور سماجی امتیاز کا سامنا کرنا پڑا۔ انتہائی مشکل حالات میں تعلیم حاصل کرنے والے بابا صاحب کو اسکول میں بھی امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈاکٹر امبیڈکر کی جدوجہد اور کامیابی کی زندگی کی کہانی سب کے لیے ایک تحریک ہے۔ اس کے خیالات خواتین کو مردوں، اقلیتوں اور غریبوں کے برابر ہونے کی ترغیب دیتے ہیں کہ وہ اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کریں۔ اس کے ساتھ ہی سٹی کانگریس کمیٹی کے صدر اور سابق وارڈ کونسلر مسٹر برجیش کمار پرنس نے کہا کہ آج ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا یوم پیدائش ہے، جو سماجی نشاۃ ثانیہ کے پیش خیمہ اور مساوی سماج کے معمار تھے۔ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو آئین کے معمار کے طور پر جانا جاتا ہے۔ پورے ملک میں لوگ بابا صاحب کی یوم پیدائش جوش و خروش سے منا رہے ہیں۔ بھارت رتن امبیڈکر زندگی بھر جدوجہد کرتے رہے۔ امتیازی سلوک کا سامنا کرتے ہوئے اس نے اپنی تعلیم مکمل کی۔ آزادی کی جدوجہد میں شامل ہوئے اور آزاد ہندوستان کو ایک جمہوری ملک بنانے کے لیے آئین سازی میں انمول کردار ادا کیا۔ بابا صاحب نے ساری زندگی پسماندہ اور کمزور طبقات کے حقوق کے لیے جدوجہد کی۔ سابق ضلع کونسل نائب صدر جناب سنجے کمار سنگھ، ضلع جنرل سکریٹری ساور کمار، بہار ریاستی کانگریس کے رکن جے پرکاش گپتا، کمار رتنیش تولو، ٹیچرس سیل کے ضلع صدر دیواکر سنگھ، یوتھ کانگریس کے ضلع صدر راہل کمار، دنیش پرساد، آئی ٹی سیل کے صدر کشمیش کمار اور دیگر موجود تھے۔، سوشل میڈیا ریاستی نائب صدر موہت سنگھ، یوتھ کانگریس جنرل سکریٹری راگھو کمار، راجیو رنجن سنگھ، سبودھ کمار سنگھ، ابھیشیک کمار، اشوک کمار سنگھ، ونود مہتو، شیویندر کمار، وکاس جھا وغیرہ سینکڑوں کارکن موجود تھے۔

ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر یومِ پیدائش پر ضلع کانگریس پسماندہ سیل کے اہتمام بڑی ویشر میں تقریب کا انعقاد

کانگریس درپن: بڑی ویشر میں ڈاکٹر امبیڈکر وچار منچ بڑی ویشر کے زیراہتمام، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جینتی کے موقع پر ضلع کانگریس کمیٹی پسماندہ طبقے کے صدر اور سوشل میڈیا انچارج نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جنہوں نے دلتوں، پسماندہ، کسانوں، خواتین کو آئینی حقوق دیے، اس موقع پر رہنماؤں نے نے خطاب کرتے ہوئے کہا اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی ترغیب دی۔ شری سریش پرساد یادو نے کہا کہ بابا صاحب کے بتائے ہوئے تین اصولوں پر عمل کر کے ہم خوشحالی لا سکتے ہیں۔ ہماری تعلیمی، معاشی، سماجی حیثیت۔ان کا تین فارمولہ ہے تعلیم حاصل کریں، منظم ہو جائیں اور جدوجہد کریں۔ہمیں ان کے نقش قدم پر چل کر ہندوستان کی جمہوریت کو بچانا ہے۔اجلاس سے سرکل آفیسر راکیش، اسٹیشن ہاؤس آفیسر ستیش کمار، چیف منسٹر نے بھی خطاب کیا۔ نظام درانی، کیلاش داس، روپیش کمار اس کے بعد بھیڑا موڑ، بوسی، اور سنہولا نے بھی جلسہ سے خطاب کیا، اسٹیج کی کارروائی تلسی داس جی نے بحسن وخوبی انجام دے۔

ہندوستانی آئین کے چیف معمار باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کا 132واں یوم پیدائش وارڈ 69 کے دفتر میں منایا گیا جس کی صدارت چوک ملسلامی بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر ابھے کمار جیسوال، وارڈ 69 کے کونسلر منوج مہتا، سابق بلاک کانگریس کمیٹی نے کی۔ میٹنگ میں صدر سوجیت کیسرا پٹنہ میٹروپولیٹن او بی سی صدر راجیش یادو، یشلوک ودیارتی، بلرام یادو، منیش گوتم، سبھاش مہتا، اروند پرساد، منا پرساد، وجے پرساد، جتیندر کمار، روی رنجن جی، پپو گپتا، سنیل پاسوان وغیرہ نے پیشکش کی۔ باباصاحب کو پھول چڑھائے حاضر ہو کر انہیں یاد کیا گیا۔

آئین ساز معمار قوم ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی جینتی دھوم دھام سے منائی گئی

کانگریس درپن: آئین ساز بابا صاحب امبیڈکر کے 132 ویں یوم پیدائش کے موقع پر شعبہ وچار منچ کے ریاستی صدرو اے آئی سی سی رکن ڈاکٹر ششی سنگھ کی ہدایت اور ریاستی کوآرڈینیٹر کم بی پی سی سی رکن امیت کمار (بوبی) کی رہنمائی میں وجیت پور کے وارڈ نمبر 45 میں پرنس کمار کی سربراہی میں محکمہ وچار بیگوسرائے نے امبیڈکر کے خیالات کو سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں اقتدار پر قابض حکمران جس طرح سے آئین کو کچلنے کی مذموم کوششیں کر رہے ہیں، آج یہ ہمارا حال ہے۔ آئین کو بچا کر ملک کی حفاظت کی ذمہ داری ہماری ہے، ہم جمہوری نظام کو برقرار رکھ سکتے ہیں، ورنہ حالات ایسے ہیں کہ آئین دشمن طاقتیں جمہوریت کے وجود کو ختم کرنا چاہتی ہیں، روشن خیال کانگریس مین سچید انند سنگھ و جاوید جعفری نے کہا کہ ہمارا نظریہ ہمیشہ ملک کی یکجہتی اور سالمیت کا تحفظ رہا ہے، ملک کی جمہوریت کو بچانے کے لیے ہم محب وطن ہر قربانی دینے کے لیے تیار ہیں، تاکہ ہمارا ملک دوبارہ تقسیم کا شکار نہ ہو۔ کہ آج حکمران جماعت ملک کے دلت مسلمانوں کے خلاف سازشیں کر رہی ہے اور مذہبی جنون پھیلا کر ملک کا ماحول خراب کرنا چاہتی ہے، لیکن ہم شکر گزار ہیں ان عظیم انسانوں کے جنہوں نے ہمیں اس ملک کے آئین میں مساوی حقوق دیے۔ اس موقع پر بلرام داس، رنجیت کمار، پرنس کمار، سمبوج کمار، نارائن سنگھ، شیام کمار، بلیشور پاسوان وغیرہ کے سینکڑوں کارکنوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم آئین پر یقین رکھنے والے لوگ ہیں اور آئین کے تحفظ کے لیے پر عزم ہیں۔

بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی یومِ پیدائش کے موقع پر ارول ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام منعقد

کانگریس درپن: آئین ساز بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر جی کا 132 واں یوم پیدائش آج ضلع کانگریس کمیٹی ارول کے زیر اہتمام کانگریس ہیڈ کوارٹر شری کرشنا آشرم میں ضلع صدر ڈاکٹر دھننجے شرما کی صدارت میں منایا گیا۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر دھننجے شرما نے انہیں ایک قابل اور دوراندیش لیڈر قرار دیا جو بہت آگے کی سوچ کرتے تھے۔ انہوں نے ہندوستانی آئین بنایا جس میں سب کو برابری کا حق حاصل ہے لیکن افسوس کا مقام ہے کہ آج کی مانوادی حکومت بابا صاحب کے آئین کو ختم کرنے کے راستے پر چل رہی ہے۔ موجودہ بھارتی حکومت منوادی آئین کو نافذ کرنا چاہتی ہے جو ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ اس موقع پر خزانچی ایڈوکیٹ نثار اختر انصاری، سنجے کمار سنہا، لالمانی بھارتی، ارون کمار بھارتی، اوپیندر کمار سمیت درجنوں لوگ تقریب میں موجود تھے۔

ملک ایک بار پھر غلامی کی طرف جارہا ہے: ایڈوکیٹ نثار اختر انصاری

ارول ضلع کے مختلف بلاکوں میں جئے بھارت ستیہ گرہ مہم کا انعقاد کیا گیا

کانگریس درپن: آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایات کے مطابق آج ارول ضلع کے کرتھا، مخل پور، کرپی، کلیر اور ارول میں کئی سڑکوں پر میٹنگوں کا اہتمام کیا گیا۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایات کے مطابق کُرتھا میں منعقدہ میٹنگ کی صدارت رامبینے سنگھ نے کی، جس میں بلاک انچارج پروفیسر مدن یادو نے شرکت کی۔ سون بھدر بنشی سوریا پور بلاک صدر محمد کیف اور بلاک انچارج ایڈوکیٹ نثار اختر انصاری، کرپی اسمبلی کی صدارت دھننجے بدھارتی نے کی جبکہ بلاک انچارج ارون کمار بھارتی، کلیر اسمبلی کی صدارت اشوک یادو نے کی جبکہ بلاک انچارج سنجے کمار سنہا تھے۔ ریاستی مندوب ایڈوکیٹ نثار اختر انصاری نے تمام بلاکس میں منعقدہ نوکڑ سبھا میں کہا کہ آج ملک دوبارہ غلامی کی طرف جارہا ہے۔ ماضی میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرح آج مودی سرکار نے گوتم اڈانی کمپنی کو سب کچھ سونپ دیا ہے، چاہے وہ ریل ہو، سیل ہو، ہوائی اڈہ ہو، بندرگاہ ہو، لائف انشورنس کارپوریشن ہو یا ریزرو بینک آف انڈیا۔ گوتم اڈانی اب سب کو سنبھال رہے ہیں۔ اڈانی، جس کو حکومت لاکھوں کروڑوں روپے معاف کردیتی ہے کہ یہ کمپنی دیوالیہ ہو گئی، وہی کمپنی وہی بینک خریدتی ہے، کیا یہ عجیب ستم ظریفی نہیں ہے۔ مسٹر راہل گاندھی جی، جب ایوان نے اڈانی -مودی- یاری گھوٹالوں کو پورے ثبوت کے ساتھ پیش کرنا شروع کیا تو ہتک عزت کا ایک جھوٹا مقدمہ لاکر اور زیادہ سے زیادہ دو سال کی سزا کا اعلان کر کے راہل جی کی رکنیت کو پارلیمنٹ سے فارغ کر دیا۔ وہ بھی آج تک ہندوستانی تاریخ میں کسی اور ہندوستانی کو ہتک عزت کے مقدمے میں اتنی سزا نہیں دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی کے تین ممبران اسمبلی کو تین سال کی سخت سزا کا اعلان عدالت پہلے ہی کر چکی ہے لیکن کسی کی رکنیت ختم نہیں کی گئی ہے۔ 5-5 سال سے پارلیمنٹ کے کسی ایوان کے رکن نہ ہونے کے باوجود ان لوگوں کو ایوان خالی کرنے کے لیے نہیں بنایا گیا، لیکن راہل جی کو غلط طریقے سے رکنیت ختم ہونے کے دس دن کے اندر ایوان خالی کرنے کا نوٹس دیا گیا۔ یہ حکومت کی دوغلی پالیسی ہے، جسے بھارتی عوام اب برداشت نہیں کریں گے، وہ آئندہ انتخابات میں مرکز کو اقتدار سے اکھاڑ پھینکنے کا کام کریں گے۔

بھارت صرف بابا صاحب کے بنائے ہوئے آئین کی وجہ سے وشوگرو بننے کی راہ پر گامزن ہے: پرنسپل پروفیسر محمد رحمت اللہ

* وہ آئین جو وزیر اور پیادے میں فرق نہیں کرتا، بابا صاحب کا تحفہ ہے : سابق پرنسپل پروفیسر پرویز اختر

* جمہوریہ ہند کا تصور بابا صاحب پر بحث کیے بغیر کبھی مکمل نہیں ہوسکتا:- بریسٹر شمس عالم

* امبیڈکر جینتی مہارانی کلیانی کالج میں جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی۔*

* کانگریس درپن: لانا میوی دربھنگہ: مقامی مہارانی کلیانی کالج لہریاسرائے، دربھنگہ میں پرنسپل پروفیسر محمد رحمت اللہ کی صدارت میں امبیڈکر جینتی پورے جوش وخروش سے منائی گئی۔ اپنے صدارتی خطاب میں پرنسپل پروفیسر محمد رحمت اللہ نے کہا کہ قوم آج بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کا 132 واں یوم پیدائش منا رہی ہے۔ بابا صاحب کو سماج کے پسے ہوئے، استحصال زدہ اور مظلوموں کی آواز سمجھا جاتا ہے۔ آج بابا صاحب کا دیا ہوا آئین ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک لاجواب مقام دے رہا ہے۔ ہندوستان کا آئین اپنے تنوع سے بھرا ہوا ہے۔ ان کی مرضی کی یہ خوبی ایک دن ہندوستان کو عالمی گرو بنائے گی۔ جس پر اس کا سر ہے۔ کوئی نہ کوئی چیز ایسی ہے کہ ہماری شخصیت

مٹتی نہیں اور جو اسے مٹانے کا سوچتے ہیں، تاریخ گواہ ہے کہ وہ خود مٹ گئی اور ہندوستان عالمی سطح پر ابھرتا چلا گیا۔ بابا صاحب نہ ہوتے تو تصور کرنا مشکل ہوتا۔ ایسے آئین کو ہندوستان کے لیے وقف کرنا بابا صاحب کی دور اندیشی تھی، جس نے ہندوستان کے آئین میں ابراہم لنکن کی طرف سے دی گئی لکیروں کو سنہری حروف میں لکھا ہوا تھا، لوگوں کے لیے، عوام کے لیے اور عوام کے ذریعے۔ آیئے آج ہم سب مل کر حلف اٹھائیں کہ سماجی سطح پر کسی قسم کی تفریق اور تفریق نہیں کریں گے۔ ہم کالج فیملی اس موقع پر بابا صاحب کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں.* سابق پرنسپل پروفیسر پرویز اختر نے کہا کہ جمہوریت کے قیام کے بغیر کسی نظام کی بات کرنا بے معنی ہو گا۔ 26 جنوری 1950 کو ہندوستان کے آئین کے نفاذ کے ساتھ ہی ہندوستان میں ایک جمہوریہ کا قیام عمل میں آیا۔ جمہوریہ کا مطلب ایک ایسا نظام ہے جہاں عوام اپنی آواز کا انتخاب کریں گے۔ آئین کا مطلب یکساں قانون سازی ہے۔ ایسا قانون جو سب پر یکساں لاگو ہو۔ وہ جو کبھی وزیر اور پیادے میں تفریق نہیں کرتا بلکہ ہر ایک کو اپنی بات رکھنے کی پوری آزادی دیتا ہے۔ جس کا سارا کریڈٹ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کو جاتا ہے۔ آج کے دن بابا صاحب کو حقیقی خراج عقیدت یہ ہوگا کہ ہم سب بابا صاحب کے بتائے ہوئے راستوں پر چلیں اور ان کی پیروی کریں اور سماجی سطح پر کوئی امتیاز نہ برتیں۔ کالج برسر ڈاکٹر شمس عالم نے کہا کہ آج ہندوستان تمام مذاہب کی برابری کے لیے پوری دنیا میں جانا جاتا ہے۔ ہندوستان دنیا کی ایک ایسی منفرد قوم ہے جو ایک سیکولر ملک ہے۔ آج دنیا کے کسی بھی کونے میں چلے جائیں، ہندوستان جیسی پیاری قوم دنیا کے نقشے پر کہیں نہیں ملے گی۔ جو بابا صاحب کا تحفہ ہے۔ بابا صاحب پر بحث کیے بغیر جمہوریہ ہند کا تصور کبھی مکمل نہیں ہوسکتا۔ ہم اپنی طرف سے بابا صاحب کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ اس موقع پر کالج کے تمام اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ موجود تھے۔ سب نے بابا صاحب کی تصویر پر ایک ایک کر کے پھول چڑھائے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

کانگریس درپن: رام کمار آزاد جی کا کہنا ہے۔ ہندوستان کو آئین دینے والے عظیم رہنما ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر 14 اپریل 1891 کو مدھیہ پردیش کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے والد کا نام رام جی مالو جی سکپال اور والدہ کا نام بھیما بائی تھا۔ اپنے والدین کے چودھویں بچے کے طور پر پیدا ہوئے، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر پیدائشی باصلاحیت تھے۔ بھیم راؤ امبیڈکر مہار ذات میں پیدا ہوا تھا، جسے لوگ اچھوت اور انتہائی نچلے طبقے میں شمار کرتے تھے۔ بچپن میں، بھیم راؤ امبیڈکر (ڈاکٹر بی آر امبیڈکر) کا خاندان سماجی اور اقتصادی طور پر گہرے امتیازی سلوک کا شکار تھا۔ بھیم راؤ امبیڈکر کا بچپن کا نام رام جی سکپال تھا۔ امبیڈکر کے آباؤ اجداد نے طویل عرصے تک برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی کی فوج میں خدمات انجام دیں اور ان کے والد نے برطانوی ہندوستانی فوج کی ماؤ چھاؤنی میں خدمات انجام دیں۔ بھیم راؤ کے والد نے ہمیشہ اپنے بچوں کی تعلیم پر اصرار کیا۔

کانگریس درپن: 14 اپریل 2023 کو بھارت رتن آئین ساز محترم بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر جی کا یوم پیدائش منگیر ضلع کانگریس کمیٹی تلک میدان میں سینئر کانگریس سیوا دل محترم ڈاکٹر دیوراج سمن سر جی کی صدارت میں منایا گیا۔ سینئر سابق ریاستی جنرل سکریٹری مسٹر برہمدیو چورسیا، مونگیر کے ضلع صدر راج کمار منڈل، رام کمار آزاد، ونود کمار منڈل، چندن کمار منڈل، بی کے نرالا، اشوک پاسوان، ونائک ساورکر، سدھیشور ناتھ وشواکرما، سنجیت پاسوان، انیل پرساد سنگھ شامل تھے۔ لکشمی کانت گپتا، امیش شرما، آشیش آنند، امردیپ جی، بیجناتھ ٹھاکر، لکشمی کانت گپتا، رام بابو اور تمام کانگریس کارکنوں وغیرہ کی موجودگی تھی۔

بابا صاحب بہوجن رہنما تھے: چندر پولا سنگھ یادو

(کانگریس درپن) بہار کے ریاستی سکریٹری چندر پولا سنگھ و کانگریس کارکنوں نے بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ پر ہار پہنائے اور کہا کہ بابا صاحب کے بغیر سماج اور ملک کی ترقی کے خواب کو پورا کرنا محض ایک تصور ہے۔ اس موقع پر ضلع سکریٹری ویر بہادر مہتو، ضلع جنرل سکریٹری سنیل کمار، ضلع صدر شریمتی سشیلا دیوی کے ساتھ کانگریس کے سینکڑوں کارکن موجود تھے۔

جئے بھارت ستیہ گرہ کے تحت نوکڑ سبھا آج کرتھا بلاک کے بس اسٹینڈ پر منعقد ہوئی جس کی صدارت رام ونے سنگھ یادو نے کی۔ مرکزی حکومت کی غلط پالیسیوں کے خلاف آج رام ونے سنگھ یادو نے مرکزی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک آمرانہ حکومت ہے اور جمہوریت کا قتل کرنے والی حکومت ہے، جس طرح آپ اپوزیشن لیڈروں کی آواز کو نہیں روک سکتے۔ ملک جمہوریت میں ہے۔ بلاک انچارج پروفیسر مدن یادو، بنسی بلاک صدر محمد کیف، نثار اختر انصاری سنجے سنہا سریندر یادو لالمانی بھارتی اجیت کمار رندھیر یادو شنکر یادو مکیش کمار باگیش شرما، پپو کمار، پلندر کمار سمیت کئی کانگریسی کارکنان رام پراویش یادو۔ سوردیو یادو، شہزادا انصاری نے شرکت کی۔

کرتھا بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر رام دنیش یادو، کرتھا بلاک صدر محمد کیف جی، شنکر یادو، پنیا دیو یادو، پپو یادو، سور یا دیو یادو، سریندر یادو دو آئین ساز بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر جی کو ان کے یوم پیدائش کے موقع پر کانگریس دفتر کرتھا بی میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس موقع پر بڑی تعداد میں کانگریس کارکن موجود تھے۔

یوتھ کانگریس کھگڑیا کے پوسٹ کارڈ مہم آج، شرکت کی درخواست

کانگریس درپن: یوتھ کانگریس کی طرف سے شام 4 بجے کھگڑیا ضلع کانگریس دفتر میں پوسٹ کارڈ مہم: مودی جی جواب دو کا انعقاد کیا جائے گا۔ ہمارے قومی انچارج محترم کرشنا الوارو جی، قومی صدر محترم سرینواس بی وی جی، بہار انچارج محترم راجیش سنہا سنی جی اور یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر محترم شیو پرکاش غریب داس جی کی ہدایات پر، یوتھ کانگریس کے ہر دوست کو جواب مانگنا چاہیے۔ پوسٹ کارڈ کیمپ مودی جی دو پوسٹ کارڈ مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے! کھگڑیا ضلع یوتھ کانگریس کے تمام نائب صدور اور یوتھ کے تمام اسمبلی صدور سے گزارش ہے کہ کل کانگریس دفتر میں اپنی موجودگی کو یقینی بنائیں۔ یوتھ اسمبلی کے تمام سپیکر ضلعی دفتر سے پوسٹ کارڈ لے جائیں۔ اور اپنے اسمبلی حلقہ میں ایک کیمپ کا اہتمام کریں اور پوسٹ کارڈز جمع کر کے 5 دن کے اندر ضلع دفتر میں جمع کرائیں۔

چمپاوت میں بابا صاحب کی یومِ پیدائش منائی گئی

کانگریس درپن: آج 14 اپریل کو کانگریس کیمپ آفس چمپاوت میں ضلع صدر مسٹر پرن سنگھ کتھایت کی صدارت میں اور ضلع جنرل سکریٹری مسٹر نرل سنگھ تڈاگی کی نگرانی میں عزت مآب کرن کی میعاد کے ایک سال کی کامیابی کے ساتھ مکمل ہونے پر مہرا، اترا کھنڈ کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر، کانگریس کمیٹی چمپاوت کے کارکنوں نے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اور ان کے روشن مستقبل اور اچھی صحت کی خواہش کی۔ مدنظر رکھتے ہوئے کارکنوں کا کہنا تھا کہ محترم اسپیکر کی ایک سال کی مدت ملازمت کی مثال نہیں ملتی۔ معزز اسپیکر جناب کرن مہرا نے ریاست بھر میں مختلف سطحوں پر اٹھائے گئے روشن مسائل اور کانگریس پارٹی کی کامیابیوں کو عوام تک پہنچانے کا کام کیا ہے۔ اس دوران سابق پی سی سی ممبران امیش کھڑکوال، نیرج ورما، سٹی صدر موہن سنگھ ادھیکاری، ضلع نائب صدر اشوک ورما، ضلعی ترجمان، بلاک صدر پرکاش سنگھ بوہرا، خزانچی سوربھ شاہ، وپن جوشی، ورکرز کانگریس صدر بالادت تھاول، جگدیش جوشی جی۔، انوج گہتودی جی، ونود چندر جی وغیرہ موجود تھے۔

ہندوستانی آئین کے معمار، بھارت رتن بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کوان کے 132 ویں یوم پیدائش پر لاکھوں سلام۔
بلاک آرگنائزر سوشل میڈیا ہاتھ جوڑیں مہم سمر پور

آج 14 اپریل 2023 کو دلتوں کے مسیحا، پسماندہ، محروم، استحصال زدہ لوگوں کے عظیم سماجی مصلح، بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے یوم پیدائش پر صوبائی صدر عزت مآب اجے رائے جی، ریاستی جنرل سکریٹری جناب دیویندر سنگھ، ریاستی سکریٹری مسٹر کملیش اوجھا، بزنس سیل کے ایسٹ زون صدر مسٹر درگا پرساد گپتا اور ضلع کانگریس کمیٹی وارانسی کے صدر راجیشور سنگھ پٹیل نے خصوصیت کے ساتھ شرکت کی۔

نتیش کمار کے دہلی دورے کی سیاسی معنویت شعیب رضا فاطمی

کانگریس درپن: طویل انتظار کے بعد بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنے تین دن کے نہایت مصروف لیکن کامیاب دورے کو مکمل کر کے واپس پٹنہ لوٹ گئے اور مبصرین سیاست کو اس کام پر لگا گئے کہ وہ 2024 کے عام انتخاب کے سلسلے میں اپوزیشن جماعتوں کے بنت ہوئے اس نئے اتحاد کے مستقبل کا تجزیہ کریں۔ نتیش کمار اسمبلی انتخابات 2024 کے لیے اپوزیشن کے اتحاد کو مضبوط کرنے کے مشن پر دہلی کے دورے پر آئے تھے۔ پہلے دن انہوں نے لالو یادو سے ملاقات کی اور دوسرے دن انہوں نے کانگریس صدر کھڑگے اور راہل گاندھی سے ایک طویل میٹنگ کر کے پریس کو یہ بتایا کہ کانگریس صدر سے ساری باتیں ہوگئی ہیں اور اب کام کرنا ہے۔ خود کانگریس صدر نے اس میٹنگ کو تاریخی میٹنگ قرار دیا۔ نتیش کمار نے میٹنگ میں طے کی گئی راہ پر آگے بڑھتے ہوئے اپنے دورے کے تیسرے دن انہوں نے سی پی آئی (ایم) کے جنرل سکریٹری اور سی پی آئی کے لیڈر ڈی راجہ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس کے پہلے نتیش کمار دہلی کے وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال سے بھی ملاقت کی اور پریس کے سامنے کھڑے ہو کر یہ اعلان بھی کیا کہ 2024 کے انتخاب میں عاپ بھی تمام اپوزیشن پارٹیوں کے ساتھ شانہ بشانہ چلنے کو تیار ہے۔ اپوزیشن اتحاد کے لیے کوشاں کانگریس کی اعلیٰ قیادت اور جے ڈی یو۔ آر جے ڈی بدھ کی میٹنگ کو تاریخی قرار دے رہے ہیں، لیکن اگر مجوزہ فارمولوں پر عمل کیا جاتا ہے تو کانگریس کو بڑی قربانی دینی پڑسکتی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نتیش کمار اور تیجسوی یادو نے کانگریس کو یہ اشارہ کیا ہے کہ وہ صرف ان سیٹوں پر توجہ مرکوز کرے جہاں ان کی پارٹی کامیاب ہوئی ہے یا دوسرے نمبر پر رہی ہے۔ ایسے میں کانگریس کو تقریباً 260 سیٹوں تک محدود رہنا پڑے گا اور بقیہ 300 سیٹوں پر اتحادیوں کا مقابلہ ہوگا۔ یہ تجویز اس نقطہ نظر سے سامنے آئی ہے کہ ایسی صورتحال میں بی جے پی امیدوار کے خلاف صرف ایک مشترکہ امیدوار دیا جاسکتا ہے۔ ورنہ علاقائی جماعتوں کو ساتھ لانا مشکل ہوگا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ میٹنگ میں بتایا گیا کہ بہار میں نتیش کمار نے 2015 کے اسمبلی انتخابات میں آر جے ڈی سمیت تین بڑی پارٹیوں کا اتحاد بنا کر بی جے پی کو اقتدار میں آنے سے روکا تھا۔ یہ بھی دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ کانگریس، آر جے ڈی اور جے ڈی یو اس فارمولے پر متفق ہو گئے ہیں۔ اب باقی جماعتوں سے بھی اس فارمولے پر بات کی جائیگی۔ اگر کسی جماعت کے پاس کوئی اور فارمولہ ہے تو اسے بھی زیر غور لایا جاسکتا ہے۔ فی الحال اسی فارمولے پر اپوزیشن جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کی کوشش جاری رہے گی اور اس کے لیے مختلف رہنما مختلف جماعتوں سے بات کریں گے۔ بتایا جاتا ہے کہ نتیش کمار کو ترنمول کانگریس، عام آدمی پارٹی جیسی جماعتوں سے بات کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے، جب کہ تیجسوی سماج وادی پارٹی، بھارت راشٹر اسمیتی وغیرہ سے بات کریں گے۔ تیجسوی کے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کے ساتھ بھی خاندانی تعلقات بھی ہیں اور اس کا فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ کانگریس دیگر جماعتوں سے بات چیت کرے گی۔ اس سلسلے میں نتیش نے دو دنوں میں عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال، سی پی آئی (ایم) کے جنرل سکریٹری سیتارام یچوری اور سی پی آئی کے جنرل سکریٹری ڈی راجہ سے ملاقات کر کے بی جے پی مخالف محاذ پر اتفاق رائے حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور جیسا کہ بتایا جا رہا ہے کہ ان تینوں سربراہوں نے بھی نتیش کی تجویز پر اپنی رضامندی ظاہر کی ہے۔ یہ قیاس لگایا جا رہا ہے کہ نتیش کمار اگلے چند دنوں میں بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے بھی ملاقات کر سکتے ہیں۔ ادھر ممتا بنرجی گزشتہ ماہ بنگال کی ساگردیگھی سیٹ پر ہونے والے ضمنی انتخاب میں بائیں بازو اور کانگریس کے مشترکہ امیدوار سے شکست کے بعد پریشان ہیں۔ اور آئندہ اکیلے چلنے کا اعلان بھی کر رکھا ہے۔ اگر پچھلے لوک سبھا انتخابات کو بنیاد کے طور پر لیا جائے تو کانگریس کی کارکردگی صرف تین ریاستوں کیرالہ، تمل ناڈو اور پنجاب میں اچھی رہی۔ کانگریس نے ان ریاستوں میں 38 سیٹوں پر لڑ کر 31 سیٹیں جیتی تھیں۔ باقی ملک میں کانگریس 383 سیٹوں پر لڑ کر صرف 21 سیٹیں ہی جیت سکی تھی۔ مجموعی طور پر، کانگریس نے گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں کل 421 سیٹوں کے لیے امیدوار کھڑے کیے تھے۔ ان میں سے وہ صرف 52 سیٹیں جیت سکی اور 209 سیٹوں پر دوسرے نمبر پر رہی۔ آر جے ڈی اور ایس پی سمیت اپوزیشن کی کئی جماعتوں نے تجویز پیش کی ہے کہ کانگریس کو ان 261 سیٹوں میں سے زیادہ سے زیادہ پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ اور باقی نشستیں دوست جماعتوں کے حوالے کر دینی چاہئے۔ اس کے ساتھ جن ریاستوں میں علاقائی پارٹیاں مضبوط ہیں، انہیں اس ریاست کی کمان بھی ملنی چاہیے۔ گزشتہ پارلیمانی انتخابات میں کانگریس کی 148 سیٹوں پر ضمانت بھی ضبط ہوگئی تھی۔ اس دوران نتیش کمار کے وزیر وجے چودھری نے کہا کہ بی جے پی کہتی رہتی ہے کہ وزیر اعظم کے عہدے کے لیے کوئی ویکنسی نہیں ہے۔ لیکن ہم جگہ خالی کوانا جانتے ہیں۔ اور الیکشن کے ذریعے دکھائیں گے بھی کہ پی ایم سیٹ کی ویکنسی کیسے نکلتی ہے ہمیں کسی بھی قیمت پر آئین کو بچانا ہے اور اس کے لئے بی جے پی کو شکست دینا ہی ہوگا۔ سیتارام یچوری نے بھی سی ایم نتیش کمار سے ملاقات کے بعد، ٹویٹ کر کے کہا کہ جے ڈی یو کے صدر اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ساتھ ہندوستانی جمہوریہ، آئین اور جمہوریت کو آگے بڑھانے کے لیے بات چیت کی۔ سیکولر جمہوری جماعتوں کو متحد کرنے کی جو کوشش وہ کر رہے ہیں ہم ان کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے بی جے پی اور مودی حکومت پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ، آئیے ہم ہندوستان اور لوگوں کی روزی روٹی بچانے کے لیے بی جے پی کو شکست دیں۔ اس موقع پر وجے چودھری یچوری نے کہا کہ ہمیں آج آئین کو بچانا ہے، اور اس کے لیے ہمیں 2024 کے انتخابات میں بی جے پی کو شکست دینا ہوگی۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے وجے چودھری نے کہا کہ بی جے پی کہتی رہتی ہے کہ وزیر اعظم کے عہدے کے لیے کوئی آسامی نہیں ہے، لیکن ہم ایک خالی جگہ بنائیں گے اور لیکشن کے ذریعے دکھائیں گے۔ امید کی جا رہی ہے کہ نتیش کمار آنے والے چند دنوں میں کئی اور تجربہ کار لیڈروں سے مل سکتے ہیں۔ نتیش کمار اور کانگریس و دیگر اپوزیشن لیڈروں سے ملاقات کا نتیجہ یہ ہوا کہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے صدر اور مہاراشٹرا میں کانگریس شیو سینا اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے متحدہ محاذ مہا وکاس اگھاڑی کے سرپرست شرد پوار نے دوسرے دن ہی کانگریس صدر اور راہل گاندھی سے ملاقات کر کے اڈانی کے سلسلے میں اپنے بیان سے پیچھے ہٹ کر اپوزیشن اتحاد کے ساتھ ہر طرح کے تعاون کا یقین دلایا۔ کل ملا کر نتیش کمار کی دہلی آمد نے اپوزیشن جماعتوں کو جھنجھوڑ کر جگا دیا ہے اور برسر اقتدار جماعت کی حکمت عملی بننے اور بگڑنے لگی ہے۔

این سی ای آرٹی کی کتابوں سے تاریخ کو مٹانا، ہندوستان کے دانشوروں سے کھیلنا: کانگریس

کانگریس درپن: بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع کانگریس کے نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، شیو کمار چورسیہ، وپن بہاری سنہا، ادے شنکر پالیت، دامودر گوسوامی، امیت کمار۔عرف رنکو سنگھ، ونود اپادھیائے، سوجیت کمار گپتا، راجیش اگروال، محمد صمد، اشرف امام، مولانا آفتاب عالم، پروفیسر ڈاکٹر انیل کمار سنہا، ڈاکٹر مدن کمار سنہا وغیرہ نے کہا کہ آج اقتدار پر بیٹھے لوگ ملک کی تاریخ بنانے کی بجائے مٹانے کے کام میں مصروف ہیں۔ قائدین نے کہا کہ آج ہندوستان کے طلبہ، نوجوانوں نے عالمی سطح پر اپنی ذہانت کا لوہا منواتے ہوئے نئے ریکارڈ بنائے ہیں، ہمارے ملک میں 6ویں جماعت سے لے کر (10+2) تک کی تمام NCERT کتابیں ایک ہی گروپ میں دستیاب ہیں۔آف مصنفین کی لکھی ہوئی کتابیں جن کو پڑھنے کے بعد ہمارے ملک کے طلباء اور نوجوان ملک کے اعلیٰ ترین امتحان UPSC سمیت تمام عالمی سطح کے مطالعے، تحریری اور مقابلے میں ٹاپر ہیں۔ تاریخ قربانیوں سے لکھی جاتی ہے خوشی اور سہولت کی نہیں۔ آج این سی ای آر ٹی کی کتابوں سے دستور ساز اسمبلی کی صدارت کرنے والے پنڈت جواہر لعل نہرو، ڈاکٹر راجندر پرساد، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر، آئین ساز اسمبلی کے رکن رہنے والے ملک کے پہلے وزیر تعلیم مولانا آزاد کے نام سامنے آئے۔ گیارہویں میں اور اسے بارہویں جماعت کی کتابوں سے کیوں حذف کیا گیا؟ قائدین نے عاجزی کے ساتھ صدر، وزیر اعظم، انسانی وسائل کی ترقی کے وزیر سے درخواست کی کہ NCERT کے وقار کو برقرار رکھنے کے لیے، مصنفین کے گروپوں کی ساکھ کو رعایت سے بچانے کے لیے، براہ کرم مفید، قیمتی، مستند حذف شدہ چیزوں کو باقی رہنے دیں۔ برقرار رکھیں۔

संविधान सभा की बैठकों में भाग लेने के तथ्य को हटाया गया

• किताब: राजनीति विज्ञान, कक्षा 11, पहला अध्याय संविधान-क्यों और कैसे
• क्या हटाया: संविधान सभा की बैठकों में शिरकत करने वालों से मौलाना आजाद का नाम।
• अब क्या: संविधान सभा की बैठकों की अध्यक्षता आम तौर पर जवाहरलाल नेहरू, राजेंद्र प्रसाद अथवा बीआर आम्बेडकर करते थे।

• किताब: राजनीति विज्ञान, कक्षा 11, दसवां अध्याय संविधान का दर्शन
• क्या हटाया: जम्मू-कश्मीर का सशर्त विलय (राज्यारोहण)
• क्या लिखा था: उदाहरण के लिए, जम्मू और कश्मीर का भारतीय संघ में विलय होना संविधान के अनुच्छेद 370 के तहत अपनी स्वायत्तता की रक्षा करने की प्रतिबद्धता पर आधारित था।

ماں کملا چندریکا جی گروپ اوف کالجیز میں باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کا یوم پیدائش منایا گیا

کانگریس درپن: ماں کملا چندریکا جی گروپ آف کالجز کے زیر اہتمام جمعہ کو سدھارتھ ٹیچر ٹریننگ کالج میں بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کا یوم پیدائش تقریب منایا گیا۔ اس دوران بابا صاحب کی تصویر پر پھول چڑھائے گئے اور ان کی سرپرستی میں ملک کو آگے لے جانے کا عہد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے، م معروف ماہر تعلیم اور بہار پردیش کانگریس کی سیاسی امور کمیٹی کے رکن ڈاکٹر چندریکا پرساد یادو نے کہا کہ بابا صاحب کبھی عام انتخابات نہیں جیتے تھے۔ لیکن ان کی شخصیت اور علم کی وجہ سے پنڈت جواہر لعل نہرو نے انہیں کابینہ میں اپنے اہم معاون کے طور پر شامل کیا اور وہ ملک کے پہلے وزیر قانون بن گئے۔ اس موقع پر پروگرام میں شامل تمام مقررین نے بابا صاحب کو یاد کرتے ہوئے اپنا بیان جاری رکھا۔ پروگرام میں سدھارتھ ٹیچر ٹریننگ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سنجے کمار، رنجن کمار، سائی کالج آف ایجوکیشن کے سکریٹری پروفیسر چندر پرکاش اور پرنسپل ڈاکٹر اپیندر کمار، ماکملا ٹیچر ٹریننگ کالج کے سکریٹری ڈاکٹر سنجے کمار اور پرنسپل ڈاکٹر جیکانت کمار، رائے بہادر بی ایڈ کالج کے پروفیسر رنجن یادو کے ساتھ کانگریس لیڈر ششیر کانڈیلیا، راج چھاوی راج، ہیمنت یادو بھی موجود تھے۔ پروفیسر منجریتز سنگھ، پروفیسر رامانند یادو، ڈاکٹر گریجا پرساد چندراونشی، ببلو شرما، یوگیندر پرساد، چندن کمار، سادھوشرن یادو اور روی کمار وغیرہ نمایاں طور پر شامل تھے۔

دربھنگہ میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی یومِ پیدائش کے پر سیمینار کا انعقاد

دربھنگہ: 14 اپریل۔ کانگریس درپن: ہندوستانی آئین کے معمار بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے 132 ویں یوم پیدائش کے موقع پر کانگریس کارکنوں نے ضلع کانگریس دفتر بالا بھدر پور میں ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت کرتے ہوئے کانگریس ضلع صدر سیتارام چودھری نے مرکز کی موجودہ حکومت پر بابا صاحب کے آئین کے خلاف کام کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت بابا صاحب کے آئین کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر آئے نوتھمبم کلپنا نے کہا کہ ہندوستانی آئین دنیا کا سب سے بڑا آئین ہے۔ یہ آئین ملک کے شہریوں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے، لیکن ملک کی مودی حکومت بابا صاحب کے آئین کو بدل کر یونین کے آئین کو نافذ کرنا چاہتی ہے، جو ملک کے لیے بہت مہلک ثابت ہوگا۔

نائب صدر رام پوکار چودھری نے کہا کہ آج ضرورت ہے کہ ہم سب کو مل کر ہندوستانی جمہوریت اور آئین کو بچانا ہے۔ ریاستی کانگریس کے نمائندے کے شریک ضلعی ترجمان محمد اسلم نے کہا کہ مودی حکومت ذات پات اور مذہب کے نام پر ملک میں نفرت کا ماحول بنا کر لوگوں کو مہنگائی، بے روزگاری، بدعنوانی جیسے حقیقی مسائل سے ہٹانے کا کام کر رہی ہے۔ اس موقع پر قائدین نے کانگریس رکن پارلیمنٹ مسٹر راہل گاندھی کی رکنیت منسوخی کو غیر جمہوری قرار دیتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت اپنے صنعتکار دوست گوتم اڈانی کے ہاتھوں ملک کو بیچ رہی ہے۔ ریاستی نمائندہ منوج جھا، رتی کانت جھا، پی سی سی ممبر دیانند پاسوان، ضلع جنرل سکریٹری سشیل کمار سنگھ، محمد چاند، منوج کمار بھارتی، محمد نسیم حیدر، ڈاکٹر سریش رام، جینت جھا، پروفیسر متھلیش یادو، وشال مہتو، بسنت جھا، بملیند وٹھاکر وغیرہ لیڈروں نے بھی خطاب کیا۔

آئین ہند کے معمار بابا صاحب کی یومِ پیدائش اودے پور میں منائی گئی

کانگریس درپن: ادے پور آئین ہند کے معمار بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کا 132 واں یوم پیدائش ادے پور کانگریس سیوا دل کی جانب سے عدالت چوراہے پر سیوا دل کے صدر کوشل امیتا کونسلر مدن سنگھ ببروال کونسلر گورو کی قیادت میں منایا گیا۔ پرتاپ سنگھ، سیوا دل کے صدر کوشل امیتا نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر کی زندگی سے انسپائریشن لینی چاہیے جنھوں نے جدوجہد کی اور آئین بنایا۔ بابا صاحب نے بھی سب کو برابر کا درجہ دیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی امیتا نے کہا کہ مورتی ادے پور میں جو مہاتما گاندھی لگائے جا رہے ہیں ان کے یوم پیدائش پر ہی سجائے جاتے ہیں، ورنہ ان کے مجسمے کے پاس کوئی نہیں جاتا اور کوئی اس کی دیکھ بھال نہیں کرتا، اس کی ایک مثال ادے پور کے گلاب باغ میں واقع مہاتما گاندھی کا مجسمہ ہے۔ جس میں عینک بھی نہیں ہے، انتظامیہ کو اس پر طویل عرصے سے سیوا دل کے نائب صدر لال سنگھ دیورا ستیا نارائن جی ٹینک بالو سندر وا سیتا سریش آڈیچیا لالو رام جی گنیش شرما و نے شرما کونسلر سنجے منڈوانی وغیرہ کام کرنا چاہیے۔